اسلا زقیہ | الشیخ الدکتور ممدوح جوکہ جنہوں نے جامع الازہر سے شرح اسلامی میں اعلیٰ ترین سند حاصل کی تھی انہیں جون ۱۹۸۰ء میں خفیہ پولیس نے حراست میں لیا اور دوسرے دن ان کی لاش راستے میں پائی گئی۔

باقیاس | الشیخ عبدالستار الجروط کو خفیہ پولیس نے اغوا کیا۔ اور شیخ الدکتور کی طرح انہیں بھی اپنے اذیت ناک تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کر دیا۔ اور ان کی لاش بھی راستے میں پھینک دی۔

اولب | الشیخ سلیم الجامقی جو الشنور کی مسجد میں امام تھے انہوں نے غیر مسلم تیرنی حکمرانوں کے خلاف اعلان جہاد کیا اور اس راہ میں شہادت پائی۔

سرمدا | الشیخ ابن الشیخ انہوں نے بھی جہاد کا اعلان کیا اور شہید ہو گئے۔

حصاق | الشیخ محمود مشفقہ جنہیں اگست ۱۹۷۹ء میں خفیہ پولیس کے ایک رکن نے مسجد کے اندر خنجر مار مار کر شہید کر دیا۔

شیخ علی خیر اللہ جن کی عمر ۸۰ سال تھی اور دل کے مریض تھے اگست ۱۹۷۹ء میں ناقابل برداشت جسمانی تکالیف جھیلتے ہوئے شہادت پا گئے۔

ہم مسلمانوں کی غفلت سے آج جب کہ شام میں ایک اقلیتی غیر مسلم فرقہ (نصیری) اقتدار پر قابض ہو چکا ہے۔ اور علماء کرام نے اس طبقے کے خلاف اعلان جہاد کر دیا ہے۔ چنانچہ شام کے گوشے گوشے میں اس وقت شامی حکومت کی عوام سے جنگ جاری ہے۔

اس جہاد کی قیادت چونکہ علماء کرام فرما رہے ہیں لہذا روس کی تربیت یافتہ خفیہ پولیس کا اولین نشانہ بھی یہی حضرات بن رہے ہیں ان کی بیشتر تعداد شہادت پا چکی ہے۔ یا ملک سے باہر چلی گئی ہے۔ لیکن حکومت کے ایجنٹ بیرونی ممالک میں بھی ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے اور موقع پاتے ہی قتل کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل شام کی تقریباً ساری مسجدیں ویران پڑی ہیں اور کوئی امامت کرانے والا موجود نہیں۔

چنانچہ ہم آپ علماء اسلام سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ صرف اپنے ملک کے عوام کو ایسے فرقوں کی سازشوں سے باخبر رکھیں۔ بلکہ اسلام کی جو تحریک ملک شام میں حکومت کے خلاف چل رہی ہے اس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں اور مجاہدین جنہوں نے اپنا جان و مال سب کچھ اللہ کی خاطر داؤ پر لگا دیا ہے ان کی اخلاقی اور مالی طور پر مدد فرمائیں تاکہ وہ اور مستحکم ہو سکیں۔

مصائب نبوی ﷺ | محترمی، سلام ورحمۃ۔ جیسا کہ ارشاد نبوی ﷺ ہے۔ اعدائے حق کے ہاتھوں تمام انبیاء اور رسل میں سے کوئی آمنا اور ایسے نہیں ستایا گیا جتنا اور جیسے حضور ﷺ ستائے گئے۔ لیکن حیرت و افسوس یہ ہے کہ گذشتہ چودہ سو سال میں اگرچہ دنیا بھر کی زبانوں میں حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر حتی المقدرت سب ہی کچھ لکھا گیا لیکن آج تک کسی زبان میں کسی کی کوئی ایسی تالیف شائع نہیں ہوئی جو مخصوص طور پر صرف اور محض حضور ﷺ کی مظلومیت پر ہو۔